مبا ہلہ

کس شان سے نبی مباہلے کو جا رہے ہیں

کس شان سے نبی مباہلے کو جا رہے ہیں۔۔۔۔حسنین و فاطمہ و علیؑ ساتھ آ رہے ہیں
چہرے پہ پنجتن کے نور کی بارش ہے۔۔۔۔نصرانی اس ضیا سے گھبرائے جا رہے ہیں
سچوں کا مباحلہ جھوٹوں سے طے ہوا ہے۔۔۔۔تطہیر کی قسم ہے سچّوں کو لا رہے ہیں
ہر سو نبی نے ڈھونڈا ویسا نہ کوئی پایا۔۔۔۔صرف پنجتن کو پایا، اُن ہی کو لا رہے ہیں
نصرانیوں کے اُوپر ہیبت سی ہے طاری۔۔۔۔سچّوں کی بد دُعا سے خوف کھا رہے ہیں
نصرانیوں کی ہار تو اسلام کی فتح ہے۔۔۔۔کھا کر شکست ایسی وہ لوٹ جا رہے ہیں
کلیاں چٹخ رہی ہیں اور غنچے کھل رہے ہیں۔۔۔۔جن و ملک سماں میں گیت گا رہے ہیں
اسلام کی فتح پہ سابقؔ بھی شادماں ہے۔۔۔۔پیغام تہنیت کے جنت سے آ رہے ہیں

حسن اختر سابقؔ